اللہ تعالیٰ سے تعلق بڑھانے کا ذریعہ، قرآن کریم کی تلاوت کے اسلوب، احکام پر عمل اور برکات کے حصول کا بیان

حقیقی مومن وہ ہیں جو قرآن کی تلاوت کا حق ادا کرنے اور احکامات پر عمل کرنے والے ہیں

قرآن کریم کے حسن میں اپنی عمدہ آواز کے ساتھ اضافہ کیا کرو کیونکہ عمدہ آواز قرآن کریم کے حسن کو بڑھا دیتی ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 7 مارچ 2008ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 7 مارچ 2008ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ البقرہ آیت 122 کی تلاوت کی اور فرمایا گزشتہ خطبہ جمعہ میں میں نے قرآن کریم کے حوالے سے یہ بات بتائی تھی کہ کیوں مغرب میں اس قدر دین حق کے خلاف نفرت اور استہزاء کی فضاء پیدا کی جارہی ہے اور یہ بھی بتایا تھا کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے دین حق کے غلبے کا بھی اور قرآن کریم کی حفاظت کا بھی۔ پس اس میں کوئی شک نہیں کہ ان کے یہ رکیک حملے نہ دین حق کا کچھ بگاڑ سکتے ہیں اور نہ اس کامل کتاب کے حسن کو ماند کر سکتے ہیں خواہ جتنی بھی چاہے کوشش کر لیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ایسے حالات میں ایک احمدی کا کردار یہ ہونا چاہئے کہ وہ اس طرف متوجہ ہو کہ میں نے اللہ تعالیٰ سے تعلق بڑھانا ہے۔ دوسری اس تعلیم کی طرف توجہ جو قرآن کریم کی صورت میں اللہ تعالیٰ نے اتاری ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ میری کتاب کو اس کا حق ادا کرتے ہوئے پڑھو۔ تلاوت کا حق یہ ہے کہ جب قرآن کریم پڑھیں تو اوامر ونواہی پر غور کریں اور ان پر عمل کریں کیونکہ قرآن کریم ہی ہے جو ہدایت کا راستہ دکھانے والی ہے اور جس نے اب دنیا میں ہدایت قائم کرنی ہے۔ پس حقیقی مومن وہ ہیں جو تلاوت کا حق ادا کرتے ہیں اور اعمال صالحہ بجالاتے ہیں۔ حق تلاوت ادا کرنے والے وہی لوگ ہوں گے جو قرآن کریم کے احکامات پر عمل کرنے والے ہوں گے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ قرآن شریف کی تلاوت کی اصل غرض یہ ہے کہ اس کے حقائق اور معارف پر اطلاع ملے اور انسان ایک تبدیلی اپنے اندر پیدا کرے۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود قرآن کریم پڑھنے کے اسلوب بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ قرآن شریف تدبر و تفکر و غور سے پڑھنا چاہئے اور اس پر عمل کیا جاوے اور یہی چیز ہے جو حق تلاوت ادا کرنے والی ہے۔ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ جو شخص قرآن کریم کو پڑھتا ہے اور اس کی تعلیمات پر شدت سے کار بند ہوتا ہے اس کے لئے دوہرا اجر ہے۔ آنحضرتؐ قرآن کریم کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھتے تھے اور ان الفاظ کے مطالب، معانی اور ان کی گہرائی تک پہنچتے تھے۔ آپؐ کا یہ اسوہ ہمیں توجہ دلاتا ہے کہ قرآن کریم کو غور اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں اور تدبر کریں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اس وقت دین حق کی عزت بچانے کیلئے اور باطل کا استحصال کرنے کیلئے یہی ایک کتاب پڑھنے کے قابل ہوگی اور دیگر کتابیں قطعاً چھوڑ دینے کے لائق ہوں گی۔ قرآن کریم میں وہ دلائل ہیں جن سے دین حق کی عزت قائم ہوگی اور ان سے اس جھوٹ کی جڑیں اکھیڑی جائیں گی جو مخالفین دین حق پر کرتے ہیں۔ جھوٹ کا خاتمہ اس وقت ہوگا جب ہمارے ہر عمل میں اس تعلیم کی چھاپ نظر آرہی ہوگی اور یہ تب ہوگا جب ہم اس پر غور کرتے ہوئے باقاعدہ تلاوت کرنے والے بنیں گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اچھی آواز میں تلاوت کرنے کی نصیحت کرتے ہوئے آنحضرتؐ فرماتے ہیں کہ قرآن کریم کے حسن میں اپنی عمدہ آواز کے ساتھ اضافہ کیا کرو کیونکہ عمدہ آواز قرآن کریم کے حسن کو بڑھا دیتی ہے۔ نیز فرمایا کہ جو شخص قرآن شریف کو خوش الحانی سے نہیں پڑھتا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ حضرت مسیح موعود نے قرآن کریم کی خوش الحانی کے ساتھ تلاوت کا مقصد یہ رکھا ہے کہ اس سے دین حق دنیا میں پھیلے۔ وہ لوگ جو اچھی آواز سے متاثر ہوتے ہیں ان کو متاثر کر کے پھر اس کی تعلیم کے اصل مغز سے آگاہ کیا جائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ قرآن شریف کی تلاوت کا حق مومنین کے نیک اعمال کے ساتھ مشروط ہے۔ اس لئے اپنے اعمال کی حفاظت کرتے رہنا یہ ایک بہت بڑی ذمہ داری ہے جو ایک مومن پر ڈالی گئی ہے۔ اور جب تک ہم اس پر قائم رہیں گے ہدایت کے راستے نہ صرف خود پاتے رہیں گے بلکہ دوسروں کو بھی دکھاتے رہیں گے۔ ہمارا کام پہلے سے بڑھ کر اس الٰہی کلام کو پڑھنا، سمجھنا اور اس پر غور کرنا ہے اور پہلے سے بڑھ کر اس کلام کے اتارنے والے خدا کے آگے جھکنا ہے تاکہ ان برکات کے حامل بنیں جو اس کلام میں پوشیدہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین